سوال

(88) نماز جمعہ کے لئے چالیس آدمی شرط ہیں یا امام کے ساتھ دو آدمی بھی ہوں تو نماز جمعہ ادا ہو جائے گی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
میں نے بعض کتابوں میں یہ پڑھا ہے کہ اقامت جمعہ کے لئے یہ شرط ہے کہ ایسے چالیس آدمی موجود ہوں جن پر نماز واجب ہو۔ لیکن ''الدعوۃ''میں شائع ہونے والا آپ کا یہ فتوی نظر سے گزرا کہ اگر امام کے ساتھ دو آدمی بھی ہوں تو جمعہ ہو جائے گا۔ تو ان دونوں باتوں میں تطبیق کس طرح ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل علم کی ایک جماعت نے ضروریہ کہا ہے کہ نماز جمعہ کی اقامت کے لئے چالیس آدمیوں کا ہونا شرط ہے، چنانچہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی قول ہے۔ لیکن راجح قول یہ ہے کہ اگر تعداد چالیس سے کم بھی ہو تو پھر بھی جمعہ ہو جائے گا اور وہ کم از کم تعداد تین ہے۔ جیسا کہ اس فتوی میں بیان کیا گیا ہے جس کی طرف سوال میں اشارہ موجود ہے، کیونکہ نماز جمعہ کے لئے نمازیوں کی تعداد کے چالیس ہونے کی کوئی دلیل موجود نہیں ہے اور وہ حدیث جس میں چالیس کی تعداد کا ذکر ہے، ضعیف ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے ''بلوغ المرام''میں اس کی وضاحت فرمائی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص235

محدث فتویٰ